ہم عالمی جنگ میں پھنس سکتے ہیں: ڈونالڈ ٹرمپ

واشنگٹن (یو این آئی)

سابق امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ صدارتی انتخابات سے قبل ملک کی نااہل قیادت کی وجہ سے تیسری عالمی جنگ چھڑ سکتی ہے۔ ٹرمپ نے جمعہ کے روز منیسوٹا میں کہا، "جس طرح کے بیوقوف اس ملک کو چلا رہے ہیں وہ بہت سارے لوگوں کو بچانے والے ہیں کیونکہ آج ہتھیاروں کی طاقت بہت خوفناک ہے۔ ہم اگلے پانچ مہینوں میں عالمی جنگ میں پھنس سکتے ہیں۔ کیونکہ ہماری قیادت نااہل ہے، جس طرح سے وہ ملک چلا رہے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک بہت جلد تیسری عالمی جنگ میں پھنس سکتا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر وہ ملک کے صدر ہوتے تو نہ روس یوکرین تنازعہ ہوتا اور نہ ہی مشرق وسطیٰ کی جنگ ہوتی اور نہ ہی مہنگائی میں اضافہ ہوتا۔ قابل ذکر ہے کہ 2024 کے امریکی صدارتی انتخابات 60 دیں انتخابات ہوں گے۔ یہ انتخاب 5 نومبر کو ہوگا۔ ووٹرز چار سال کی مدت کیلئے صدر اور نائب صدر کا انتخاب کریں گے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے موجودہ صدر جو بائیڈن دوبارہ انتخاب لڑ رہے ہیں اور ریپبلکن پارٹی کی طرف سے ٹرمپ مسلسل دوسری مدت کے لیے امیدوار ہیں۔

دریں اثنا ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ اپنے حریف امریکی صدر جو بائیڈن سے بحث کرنے سے پہلے ڈگ ٹیسٹ کا مطالبہ کریں گے۔ دونوں حریفوں نے جون اور ستمبر میں ٹیلی ویژن پر ہونے والے مباحثوں کے دو دور پر اتفاق کیا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا، "میں ڈگ ٹیسٹ کا مطالبہ کروں گا کیونکہ میں نہیں چاہتا کہ بائیڈن اسٹیٹ آف دی یونین میں آئیں۔" مسٹر بائیڈن نے جمعہ کے روز کہا کہ وہ سابق صدر کے ساتھ جارحانہ مباحثے میں حصہ لیں گے اور ایسا کرکے انہیں خوشی ہوگی۔ صدر کی یہ رضامندی ایک اہم تبدیلی ہے۔ اس سے قبل انہوں نے اپنے ریپبلکن حریف کے ساتھ اسٹیج پر آنے کا عہد کرنے سے انکار کردیا تھا۔

◀ **بحث سے پہلے بائیڈن سے ڈرگ ٹیسٹ کا مطالبہ کریں گے**

غزہ کے انتظامات پر یا ہو سے واضح موقف اختیار کرنے کا مطالبہ

تل ابیب (ایجنسیاں)

غزہ میں جنگ کے حوالے سے اسرائیلی حکومت میں اختلافات اس بیان میں جنگ کمل کرسانے آگئے جب وزیر دفاع گیلنٹ نے عوامی بیان میں جنگ کے خاتمے کے بعد غزہ میں انتظامات کے حوالے سے وزیر اعظم بنیامن یاہو سے ایک واضح حکمت عملی کا مطالبہ کردیا۔ گیلنٹ نے یہ بھی کہا کہ وہ غزہ کی پٹی کو چلانے کیلئے ایک فوجی حکومت کی تشکیل پر رضامند نہیں ہوں گے۔ ان کا یہ بیان سیکورٹی کیبنٹ اسمبلی میں اس بر حتمی ہوئی تشویش کی عکاسی کر رہا ہے کہ نیتن یاہو کے پاس جنگ کے بعد غزہ میں انتظام سنبھالنے کے حوالے سے کوئی ویژن نہیں ہے۔ ان کے تبصروں نے دو سابق فوجی جرنیلوں اور موجودہ حکومت کے سینئر ممبران کے درمیان شدید تقسیم کو بھی اجاگر کردیا۔ سابق فوجی جرنیلوں بنی گینٹز اور گادی آئزن کوٹ نے گیلنٹ کی کال کی حمایت کی اور انتہائی دائیں بازو کی قوم پرست مذہبی جماعتیں جن کی قیادت وزیر خزانہ بیزیل سموٹریچ اور قومی سلامتی کے وزیر بن گویر کررہے ہیں نے گیلنٹ کی مذمت کی۔ دائیں بازو کے اخبار اسرائیل ہیوم نے اپنے شمارے کا اداریہ عنوان "یہ جنگ کرنے کا طریقہ نہیں ہے" دکھا اور اس میں لگائی گئی تصویر میں دکھایا گیا کہ نیتن یاہو اور گیلنٹ مختلف سمتوں میں دیکھ رہے ہیں۔ حماس کو ختم کرنے اور اس کے زیر حراست 130 اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی کے علاوہ نیتن یاہو نے فوجی مہم کو ختم کرنے کے لیے کوئی واضح سٹریٹجک ہدف نہیں بتایا ہے۔ نیتن یاہو نے انہوں نے زور دیا کہ امریکی انتظامیہ اسرائیل پر غزہ کو اضافی امداد فراہم کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے۔ ایک اور تناظر میں کربی نے زور دے کر کہا کہ واشنگٹن "فلسطینی اتھارٹی کی حمایت کرتا ہے جو جنگ کے بعد کے دور میں غزہ میں کردار ادا کرسکتی ہے"۔ خیال رہے کہ 13 مغربی ممالک جن میں سے اکثر روایتی طور پر اسرائیل کے حامی ہیں نے جمعہ کو اپیل ایپ پر زور دیا کہ وہ رفح پر بڑے پیمانے پر حملے سے گریز کرے۔ ان ممالک کے وزرائے خارجہ کی طرف سے اپنے اسرائیلی ہم منصب بیرسائیل کاٹز کو بھیجے گئے خط میں کہا گیا ہے کہ "ہم رفح میں بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن کی مخالفت کا اعادہ کرتے ہیں جس کے عام شہریوں کے لیے تباہ کن نتائج ہوں گے"۔ دستخط کرنے والے ممالک میں آسٹریلیا، برطانیہ کینیڈا، جاپان، نیوزی لینڈ اور جنوبی کوریا کے علاوہ ڈنمارک فن لینڈ، فرانس، جرمنی، اٹلی، پالینڈ اور سویڈن یورپی یونین کے رکن شامل ہیں۔ جنگ کے آغاز کے 7 ماہ بعد اسرائیل غزہ کی پٹی کے انتہائی جنوب میں واقع شہر میں لاکھوں بے گھر فلسطینیوں کے بارے میں بین الاقوامی خدشات کے باوجود رفح میں اپنے زمینی حملے تیز کرنے کی دھمکی دی ہے۔ غزہ کے اسرائیلی محاصرے کی وجہ سے 2.4 ملین آبادی کے لیے خوراک، پینے کے پانی، ادویات اور ایندھن کی شدید قلت پیدا ہوگئی ہے۔

عالمی عدالت انصاف میں اسرائیل کو بڑی شرمندگی کا سامنا

دی ہیگ (یو این آئی) اسرائیل گزشتہ روز عالمی عدالت انصاف میں بڑی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا، اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ جمعہ کے روز اقوام متحدہ کی اعلیٰ عدالت میں جب غزہ میں نسل کشی سے متعلق جنوبی افریقہ کی درخواست پر تیسرے راؤنڈ کی سماعت جاری تھی، اور اسرائیل کی ایجنٹ غزہ میں جاری فوجی آپریشن کا دفاع کررہی تھیں، تب اچانک پبلک گیلری سے ایک خاتون نے "جھوٹے جھوٹے" کے نعرے لگائے۔ اسرائیلی وکیل تمارا کیمان ترگمان عدالت کو تاری تھیں کہ اسرائیل اس عدالت سے استدعا کرتا ہے کہ وہ جنوبی افریقہ کی درخواست مسترد کردے، انھوں نے کہا اسرائیل نے غزہ میں نسل کشی کا الزام مسترد کیا ہے، جنوبی افریقہ کی درخواست رفح پر حملے کو روکنے کے لیے دائر کی گئی ہے اسے مسترد کردیا جائے۔ ساعت جاری تھی کہ پبلک گیلری سے ایک خاتون نے اچانک "جھوٹے جھوٹے" کے نعرے لگا دیے، جس پر عدالتی کارروائی تقریباً ایک منٹ تک رکی رہی، اور اس دوران سیکورٹی کا رذ نعرے لگانے والی خاتون کو باہر لے گئے۔

بشکیک کی صورت حال مستحکم: حکومت کرغزستان

بشکیک (یو این آئی) حکومت کرغزستان نے بشکیک شہر کی صورت حال کے حوالے سے بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہر کی صورت حال اس وقت مستحکم ہے۔ کرغزستان وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ علاقے کی صورت حال وزارت داخلہ اور بشکیک کے مرکزی محکمہ داخلہ کے مکمل کنٹرول میں ہے، اور پولیس باقاعدگی سے گشت کررہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق وزارت داخلہ نے کہا ہے کہ دارالحکومت کی تمام سڑکوں پر گاڑیوں کی آمد و رفت بحال کردی گئی ہے، جب کہ پولیس دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے بہتر انداز میں امن عامہ یقینی بنا رہے ہیں۔

امدادی قافلوں پر آبادکاروں کے حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں: جان کربی

واشنگٹن (ایجنسیاں)

وائٹ ہاؤس میں نیشنل سیکیورٹی کونسل کے اسٹریٹجک کمیونیکیشنز کوآرڈینیٹر جان کربی نے غزہ کے لیے امداد لانے والے قافلوں پر اسرائیلی آباد کاروں کے حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ 'امریکی ایوان الوالٹ' چینل سے گفتگو کرتے ہوئے جان کربی نے کہا کہ امریکہ رفح میں کسی بھی بڑے پیمانے پر اسرائیلی فوجی آپریشن کی مخالفت کرتا ہے۔ کربی نے امدادی قافلوں پر حملہ کرنے والے اسرائیلی آباد کاروں کی اشتعال انگیز کارروائیوں کی بھی شدید مذمت کی۔ کربی کا کہنا تھا کہ "اسرائیل کو حماس کے ارکان کا تعاقب کرنے کا حق حاصل ہے، لیکن رفح میں ایسے حملے کے بغیر جو ہزاروں شہریوں کی موت کا باعث بنتے"۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ واشنگٹن کا خیال ہے کہ غزہ میں قید اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کا بہترین طریقہ مذاکرات ہیں۔ امداد کے بارے میں کربی نے کہا کہ "عارضی بندرگاہ کے ذریعے امدادی لینڈنگ کا عمل بین الاقوامی ہم آہنگی سے کیا جاتا ہے۔ غزہ میں زمین پر کوئی امریکی فوجی موجود نہیں ہوگا"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "امداد بھیجنے سے پہلے قبرص میں اس کا مکمل معائنہ کیا جاتا ہے"۔ کان کربی نے کہا کہ اسرائیلی آباد کاروں اور انتہا پسندوں کی طرف سے امدادی قافلوں پر حملوں کی امریکہ کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ اس تناظر میں انہوں نے زور دیا کہ امریکی انتظامیہ اسرائیل پر غزہ کو اضافی امداد فراہم کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہی ہے۔ ایک اور تناظر میں کربی نے زور دے کر کہا کہ واشنگٹن "فلسطینی اتھارٹی کی حمایت کرتا ہے جو جنگ کے بعد کے دور میں غزہ میں کردار ادا کرسکتی ہے"۔ خیال رہے کہ 13 مغربی ممالک جن میں سے اکثر روایتی طور پر اسرائیل کے حامی ہیں نے جمعہ کو اپیل ایپ پر زور دیا کہ وہ رفح پر بڑے پیمانے پر حملے

مغربی افغانستان میں سیلاب سے 50 افراد ہلاک

کابل (یو این آئی)

افغانستان کے شمالی حصے میں سیلاب اور طوفانی بارشوں سے 300 سے زائد افراد کی ہلاکت کے صرف ایک ہفتے بعد مغربی حصے میں سیلاب سے مزید 50 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے (اے ایف پی) کے مطابق افغان صوبے غور پولیس کے ترجمان عبدالرحمن بدری نے بتایا کہ جمعہ کے روز مغربی افغانستان میں آنے والے سیلاب سے 2 ہزار سے زائد گھر مکمل تباہ ہوگئے، اس کے علاوہ ہزاروں مکانات اور کاروباری املاک کو بھی نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں سیلاب کے باعث 50 افراد کی ہلاکتیں ہوئی اور متعدد افراد لاپتہ ہیں جن کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ ملک میں تازہ سیلاب، موسمیاتی تبدیلی کے لیے کمزور ملک افغانستان کے لیے انتہائی خطرناک ہے، 10 مئی کو صوبے بغلان میں آنے والے سیلاب میں بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی تھی جس میں چ جانے والے افراد اب بھی لاپتا ہیں۔ پولیس ترجمان کا کہنا تھا کہ سیلاب سے ہزاروں کی تعداد میں مویشی، سیکڑوں ایکڑ زرعی زمین، سیکڑوں پل اور نہر کے علاوہ ہزاروں درختوں کو بھی نقصان پہنچا۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے سربراہ ابوعبداللہ نے بتایا کہ صوبے میں ایمرجنسی صورتحال پیدا ہوچکی تھی کیوں کہ سیلاب کا پانی دارالحکومت پغچران سمیت متعدد اضلاع میں داخل ہوگیا تھا اور اب صورتحال انتہائی تشویشناک ہے کیوں کہ متاثرہ افراد کو خوراک کی علاوہ پناہ کی بھی ضرورت ہے۔ اقوام متحدہ کے عالمی خوراک پروگرام (ڈبلیو ایف پی) اور طالبان حکام کے مطابق گزشتہ ہفتے آنے والے سیلاب میں 300 سے زائد افراد ہلاک ہوئے، سیلاب سے نہ صرف گھروں کو نقصان پہنچا بلکہ سڑکیں بھی تباہ ہوئیں جس کی وجہ سے امدادی سرگرمیوں میں رکاوٹ کا سامنا کرنا پڑا۔ اقوام متحدہ کی ایجنسی اور طالبان حکام نے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کردیا۔

کویت: غیر ملکیوں کیلئے اہم فیصلہ

کویت سٹی (یو این آئی)

کویتی حکام نے روزگار کیلئے ملکت میں آنے والے غیر ملکیوں کے ورک پرمٹ میں اقامہ رفنسفر سے متعلق اہم فیصلہ کیا ہے کہ کویتی ذرائع ابلاغ کے مطابق غیر ملکیوں کے لیے نئے ورک پرمٹ جاری کرنے کا کوٹہ اور فیس بڑھا دی گئی ہے۔ اس حوالے سے کویت میں مزدوروں کی زیادہ اجرتوں اور مزدوروں کی کمی کو دور کرنے کے لیے کویت کے نائب وزیر اعظم، وزیر دفاع اور قائم مقام وزیر داخلہ شیخ فہد یوسف الصباح کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ مذکورہ اجلاس میں وزارت افرادی قوت نے ورک پرمٹ دینے، بیرون ملک سے لائے گئے تارکین وطن کو ورک پرمٹ کے ساتھ اقامہ رفنسفر کرنے اور ان پر اضافی فیس عائد کرنے کی طریقہ کار میں ترمیم کرنے کی منظوری دے دی۔ اجلاس میں محکمہ افرادی قوت کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے متفقہ طور پر اس طریقہ کار میں ترمیم کرنے کا فیصلہ کیا جو پہلے سے ورک پرمٹ دینے کے لیے موجود تھا۔ فیصلے مطابق آج کمپنیاں (کفیل) اب بیرون ملک سے تارکین وطن کارکنوں کو اپنے ایکسٹس کے کوٹہ کے مطابق

◀ بیرون ملک سے لائے گئے تارکین وطن کو ورک پرمٹ کے ساتھ اقامہ رفنسفر کرنے اور ان پر اضافی فیس عائد کرنے کے طریقہ کار میں ترمیم کرنے کی دی منظوری

◀ زیادہ تنخواہ دینا مذکر کے کی روایت کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ کاروباری ماحول کو فروغ دینا ہے

◀ نئے فیصلے میں پہلی بار ورک پرمٹ جاری کرنے پر 150 کویتی دینار کی اضافی فیس عائد کی گئی ہے

◀ اگر بیرون ممالک سے بھرتی کئے جانے والے کارکن کو ملک میں تین سال سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا ہے اور وہ ایک کمپنی سے دوسری کمپنی میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو اس کے لیے 300 کویتی دینار کی فیس بھی عائد کی جائے گی، دونوں صورتوں میں، اقامہ رفنسفر کے لیے کفیل کی منظوری درکار ہوگی

◀ یہ فیصلہ یکم جون 2024 سے نافذ العمل ہوگا

ملک میں لا سکتے ہیں جبکہ اس سے پہلے بیرون ملک بھرتی کے لیے 25 فیصد اور مقامی بھرتی کے لیے 75 فیصد کوٹہ مقرر کیا گیا تھا۔ کویتی حکام کے اس اقدام کا مقصد مملکت میں مزدوروں کی کمی کے نتیجے میں زیادہ تنخواہ دینا مذکر کرنے کی روایت کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ کاروباری ماحول کو فروغ دینا ہے۔ یہ فیصلہ یکم جون 2024 سے نافذ العمل ہوگا، پچھلے فیصلے نے کاروباری مالکان کو بیرون ملک سے ایک خاص کوٹہ کے مطابق ورک پرمٹ حاصل کرنے اور مقامی بھرتی کے ذریعے بھرتی عمل کرنے کا پابند کیا تھا جس سے اس سے مزدوروں کی تنخواہوں میں اضافہ ہوا اور شہریوں پر زیادہ بوجھ پڑا۔ نئے فیصلے میں پہلی بار ورک پرمٹ جاری کرنے پر 150 کویتی دینار کی اضافی فیس عائد کی گئی ہے، اس کا مقصد آجروں کے لیے روزگار میں زیادہ اختیار حاصل کرنے ہے۔ اس فیصلے کے مطابق اگر بیرون ممالک سے بھرتی کئے جانے والے کارکن کو ملک میں تین سال سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا ہے اور وہ ایک کمپنی سے دوسری کمپنی میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو اس کے لیے 300 کویتی دینار کی فیس بھی عائد کی جائے گی، دونوں صورتوں میں، اقامہ رفنسفر کے لیے کفیل کی منظوری درکار ہوگی۔

ایران: 'شیطان پرست نیٹ ورک' پر پولیس کا چھاپہ، 250 سے زیادہ گرفتار

تہران (ایجنسیاں) پولیس انفارمیشن سینٹر نے نیٹ ورک کے ارکان کی شناخت، ان کو ختم کرنے اور سچ بیانے پر گرفتاری کا اعلان کیا ہے۔ شیعہ مسلمانوں کے اکثریت والے ملک میں حکام ماضی میں راک اور ہیوی میٹل میوزک کنسرٹس کو شیطانی اجتماعات قرار دیتے رہے ہیں۔ ایران نے سرکاری میڈیا نے رپورٹ دی ہے کہ ایرانی پولیس نے ملحقہ کا اعلان کیا جاسکیہ انہوں نے دارالحکومت تہران کے مغرب میں شیطان پرستی کو فروغ دینے پر تین غیر ملکیوں سمیت 250 سے زیادہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے پولیس کے ایک بیان کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ دی کہ "پولیس انفارمیشن سینٹر نے شیطانی نیٹ ورک کے ارکان کی شناخت، ان کو ختم کرنے اور سچ بیانے پر گرفتاری کا اعلان کیا ہے۔" بیان میں کہا گیا ہے کہ پولیس نے 146 "مردوں اور 115 خواتین" کو گرفتار کیا جو "اپنے کپڑوں، سر، سر چہرے اور بالوں پر شیطانی نشانات اور علامتوں کے ساتھ غیر مناسب اور نازیبا حالت میں تھے۔

امریکی ایم کیو-9 ڈرون مار گرایا: یمنی حوثی

صنعا، (ایجنسیاں)

یمن کے حوثی باغیوں نے جمعہ کے روز ایک امریکی ڈرون مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے جب چند گھنٹے قبل ایک فوجی کار ان لائن گردش کرنے لگی۔ اس فوجی میں نظر آنے والے ایک ڈرون کا ملبہ بظاہر ایم کیو-9 ریپر کا ہے۔ امریکی فوج نے فوری طور پر واقعے کا اعتراف نہیں کیا۔ اس بات کی تصدیق ہو جانے کی صورت میں یہ حوثیوں کے ہاتھوں گرایا گیا ایک اور ریپر ہوگا جبکہ وہ غزہ کی پٹی میں اسرائیل اور حماس کی جنگ پر اپنی مہم میں مزید شدت پیدا کرے ہیں۔ حوثی فوج کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل یحییٰ سریع نے دعویٰ کیا کہ گروپ نے فضا میں مار کرنے والے میزائل سے ریپر ڈرون مار گرایا جس کی بعد میں فوج جاری کرنے کا انہوں نے دعوہ کیا۔ انہوں نے بیان کیا کہ ڈرون یمن کے تاب صوبے میں "مخالفانہ کارروائیاں انجام دے رہا تھا"۔ یہ صوبہ یمن کی جلاوطن اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت کے اتھادیوں کے پاس ہے۔ آن لائن ویڈیو میں ملبے کی ریپر کے ٹکڑوں سے مشابہت کیا جاسکتا ہے ملبے میں آگ لگنے کی فوٹیج بھی دکھائی گئی۔ حوثیوں کے دعوے پر امریکی فوج نے ایسوسی ایٹڈ پریس کی جانب سے تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ اگر چہ حملوں کے بارے میں حوثیوں کے دعوے بعد میں درست ثابت نہیں ہوئے لیکن ان کے پاس امریکی ڈرون مار گرانے کی تاریخ ہے اور ان کے اہم مددگار ایران نے انہیں ایسے ہتھیاروں سے مزین کیا ہے جو بلندی پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ 2014 میں جب سے حوثی باغیوں نے ملک کے شمال اور اس کے دارالحکومت صنعاء پر قبضہ کیا، اس واقعے سے قبل امریکی فوج اس گروپ کے ہاتھوں کم از کم پانچ ڈرون کھو چکی ہے۔ تقریباً 30 ملین ڈالر کی قیمت کے حامل ریپر ڈرون 50,000 فٹ کی بلندی پر پرواز اور اترنے کی ضرورت سے پہلے 24 گھنٹے تک کی پرواز برداشت کرسکتے ہیں۔ ڈرون حملہ ایسے وقت ہوا جب حوثی باغی اسرائیل سے غزہ میں جنگ ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بحیر احمر اور خلیج عدن میں تجارتی بحری جہازوں پر حملے کررہے ہیں۔

کرغزستان میں تشدد کے دوران 3 پاکستانی طلبا ہلاک

بشکیک، (ایجنسیاں)

وسط ایشیائی ملک کرغزستان میں طب کی تعلیم حاصل کرنے والے ہندوستانی اور پاکستانی طلبا کے لیے خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔ دراصل کرغزستان سے خبریں موصول ہورہی ہیں کہ وہاں کے مقامی لوگوں نے 3 پاکستانی طلبا کو مار مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ مقامی لوگ دیگر پاکستانی طلبا کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔ چونکہ ہندوستانی اور پاکستانی ایک جیسے نظر آتے ہیں، اس لیے یہ ہندوستانی طلبا کے لیے بھی خطرہ ہے۔ ایسی صورتحال میں ہندوستانی وزارت خارجہ نے کرغزستان میں مقیم ہندوستانی طلبا کے لئے ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے انہیں گھر کے اندر رہنے کا مشورہ دیا ہے۔ کرغزستان میں پاکستانی طلبا پر تشدد کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہوسکی ہے، تاہم سوشل میڈیا پر پوسٹ کیے جانے والے ویڈیوز میں دیکھی گیا جارہا ہے کہ کچھ مصری اور عرب طلبا کی مقامی لوگوں سے لڑائی ہوئی تھی اور عرب طلبا نے مقامی لوگوں پر تشدد کردیا تھا۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اس کا الزام پاکستانی طلبا پر لگایا گیا اور مقامی لوگوں نے پاکستانی طلبا پر حملہ کر دیا۔ مقامی لوگوں کے حملے میں 3 پاکستانی طلبا ہلاک ہوگئے، جبکہ کئی دیگر طلبا کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ دریں اثنا ہندوستانی وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پر شیئر کردہ ایک پوسٹ میں لکھا کہ "ہم ہندوستانی طلبا کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ فی الحال صورتحال قابو میں ہے؛ تاہم طلبا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ گھروں کے اندر ہی رہیں اور کسی بھی پریشانی کی صورت میں سفارت خانہ سے رابطہ کریں۔ "وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے بھی کرغزستان کی صورتحال پر سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کی ہے۔ اس میں انہوں نے لکھا کہ "ہم ہندوستانی طلبا کی حفاظت کے لیے بشکیک کے حالات پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ صورتحال فی الحال قابو میں ہے؛ تاہم ہندوستانی طلبا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ فی الحال گھروں کے اندر ہی رہیں اور سفارت خانے سے رابطے میں رہیں۔ "وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے ہفتہ کو کہا کہ ہندوستانی طلبا پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر جے شنکر نے کہا کہ اس وقت حالات پرسکون ہیں اور انہوں نے ہندوستانی طلبا کے ہندوستانی سفارتخانے کے ساتھ مستقل رابطے میں رہنے کو کہا ہے۔

◀ **وزارت خارجہ کا ہندوستانیوں کو گھروں سے باہر نہ نکلنے کا مشورہ**

'اسرائیل کے حملوں کی نوعیت امن پر یقین کو کمزور کرتی ہے'

انقرہ (یو این آئی)

صدارتی محکمہ اطلاعات کے سربراہ فخرالدین آلتون کا کہنا ہے کہ ترکیہ اسرائیل کے فلسطین میں قتل عام کے برخلاف انسانی و سفارتی تمام تر امکانات کو بروئے کار لا رہا ہے۔ محکمہ اطلاعات نے امریکی صدر نیویارک میں ترکش ڈے پریڈ کے دائرہ کار میں ترکش ہاؤس میں 'ثقافتی تعلقات میں مضبوطی لانا، ترک امریکی تعلقات میں ایک نیا نقطہ نظر' کے عنوان سے ایک پینل کا اہتمام کیا۔ ویڈیو پیغام کے ذریعے پینل کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے ڈائریکٹر اطلاعات آلتون نے کہا کہ فلسطین میں اسرائیل کے حملوں کی نوعیت ایسی ہے جو امن پر یقین کو کمزور کرتی ہے اور بین الاقوامی اعتماد کو متزلزل کرتی ہے۔ آلتون نے اس بات پر زور دیا کہ غزہ پر اسرائیل کے 7 ماہ سے جاری حملوں نے خطے اور تمام عالمی اداکاروں پر متاثر کیا ہے۔ انہوں نے بتایا "اس قتل عام کے خلاف، ترکیہ نے پہلے دن سے حملوں کو روکنے کیلئے اپنے انسانی اور سفارتی وسائل کو متحرک کیا ہے۔ ترکیہ ایک ایسے حل کے نظریہ میں اپنے سفارتی اقدامات کو جاری رکھے ہوئے ہے جو غزہ میں اسرائیل کی وجہ سے ہونے والے انسانی المیے کو ختم کردے۔ جن مسائل پر ترکیہ، امریکہ کے ساتھ تھا ان کی توقع رکھتا ہے وہ صرف انہی تک محدود نہیں ہیں۔

عرب لیگ کے فلسطین سے متعلق فیصلے خوش آئند: ترکیہ

انقرہ (یو این آئی) ترکیہ نے بحرین اعلامیہ میں جگہ پانے والے فلسطین سے متعلق فیصلوں کا خیر مقدم کیا ہے۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کیے گئے تحریری بیان میں کہا گیا کہ "ہم عرب لیگ کی جانب سے 16 مئی کو منظور کیے گئے بحرین اعلامیہ میں فلسطین کے حوالے سے کیے گئے فیصلوں کا خیر مقدم کرتے ہیں"۔ وزارت خارجہ کی جانب سے 33 دیں اور 34 ویں عرب لیگ کے سربراہی اجلاس میں منظور کیے گئے بحرین اعلامیہ کے فلسطین سے متعلق فیصلوں کے بارے میں تحریری بیان میں کہا گیا ہے۔ "ہم سمجھتے ہیں کہ مذکورہ فیصلے غزہ میں اسرائیل کی طرف سے کیے جانے والے قتل عام کو ختم کرنے اور مسئلہ فلسطین کے مستقل حل کی تلاش میں معاون ثابت ہوں گے۔ ہم اقوام متحدہ اور عالمی برادری سے توقع کرتے ہیں کہ وہ ان سفارشات پر عمل درآمد کے لیے ٹھوس کردار ادا کریں گے۔" سربراہی اجلاس کے بعد بحرین کے بادشاہ حامد بن عیسیٰ الخلیفہ نے عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل احمد ابوغیط کے ساتھ ایک پریس کانفرنس کی۔ عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل نے کہا کہ اعلامیہ میں غزہ کی پٹی میں فوری جنگ بندی اور مشرق وسطیٰ میں ایک بین الاقوامی امن کانفرنس کے انعقاد کا مطالبہ کیا گیا ہے جو ایک آزاد ریاست فلسطین کی تشکیل کی حقیقت کو مستحکم کرے گی۔ سربراہی اجلاس کے حتمی اعلامیہ میں رہنماؤں نے کہا ہے کہ "غزہ کی پٹی میں اسرائیل کے مسلسل وحشیانہ حملے فلسطینی شہری آبادی کے خلاف جرائم اور بین الاقوامی قانون اور حقوق انسانی کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔

مختصر

غزہ پر اسرائیلی حملہ، 15 افراد ہلاک

غزہ (یو این آئی) شمالی غزہ کی پٹی میں اسرائیلی حملے میں 15 افراد ہلاک اور 30 دیگر زخمی ہوگئے۔ فلسطینی سیکیورٹی ذرائع کے مطابق اسرائیلی جنگی طیاروں نے غزہ میں فلسطینی پناہ گزینوں کے جبالیہ کیمپ میں رہائشی مکانات اور بے گھر افراد کے لیے قائم پناہ گاہ پر بیدریغ کل داغے۔ حملے میں 15 افراد ہلاک اور 30 زخمی ہوئے۔ امدادی کارکن زخمیوں کو علاج معالجے کی فراہمی کے انتظامات میں مصروف ہیں۔

خبریں

غزہ سے شمالی لوک سمیت 3 یرغمالیوں کی لاشیں برآمد: اسرائیلی فوج

تل ابیب (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے غزہ سے تین اسرائیلی یرغمالیوں کی لاشیں ملی ہیں جنہیں حماس نے 7 اکتوبر کے حملے کے دوران یرغمال بنایا تھا۔ ان میں نوجوان شمالی لوک کی لاش بھی شامل ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک پک اپ ٹرک کے پیچھے پڑی 22 سالہ شمالی کی لاش کی تصویر نے دنیا بھر کی توجہ حاصل کرلی۔ رپورٹس کے مطابق فوج نے دیگر دو لاشوں کی شناخت کی جو ایک 28 سالہ خاتون امیت بوسکیلا اور ایک 56 سالہ شخص اسحٰق اسحٰق ہیلیر تز کے نام سے ہوئی ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ریئر ایڈمرل ڈینئل ہگاری کا کہنا ہے کہ تینوں کو حماس نے نووا میوزک فیسٹیول، جو غزہ کی سرحد کے قریب ایک آؤٹ ڈاٹس پارٹی تھی، میں قتل کیا اور ان کی لاشیں فلسطینی علاقے میں لے گئے۔ اسرائیل فوج کے مطابق 100 سے قریب یرغمالی غزہ میں اب بھی قید ہیں اور 30 کے قریب لاشیں بھی موجود ہیں۔ دوسری جانب غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ اسرائیلی بربریت کے باعث اب تک 35 ہزار سے زائد فلسطینی جام شہادت نوش کرچکے ہیں۔

سعودی عرب: بیشتر علاقوں میں بارش کا الرٹ جاری

ریاض (یو این آئی) سعودی عرب میں موسمیات کے قومی مرکز نے ملک کے بیشتر علاقوں میں ہفتے سے بدھ تک بارش، گرج چمک اور گرد آلود طوفانی ہواؤں کی پیش گوئی کی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کے مطابق محکمہ شہری دفاع کا کہنا ہے کہ مملکت میں بارش سے متاثرہ مقامات سے دور رہا جائے۔ متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کو ایس پی اے کے ذریعے بھی آگاہ کیا جارہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارش سے مکہ، ریجن بھی متاثر ہوسکتا ہے۔ بارش سے جبل طائف، میسان، القسم، الاحرضیات میں گرد آلود ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ خطبہ الکامل میں ہلکی اور درمیانی بارش جبکہ انجوم، بجرہ، رانیہ، الخرمہ اور المویہ میں ہلکی بارش کا امکان ہے۔ جازان، الباحہ، عسیر کے علاقے درمیانی سے شدید بارش اور جازان، مدینہ، حائل اور القصیم کے علاقے ہلکی سے درمیانے درجے کی بارش سے متاثر رہیں گے۔ شہری دفاع کے بیان کے مطابق ریاض میں ہلکی سے درمیانی بارش جبکہ القویعیہ، الفاء، شقراء، ثادق، عفیف، الدوادمی، الجمعہ، الزلفی، مرات اور وادی الدواسر میں گرد آلود ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔

سعودی شہری نے بیٹے کے قاتل کو معاف کیا

ریاض (یو این آئی) ایک سعودی شہری نے اللہ کی رضا کے لیے اپنے بیٹے کے قاتل کو معاف کردیا۔ عر